



سوال

(298) کسی زندہ انسان کا طواف

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کے لئے کسی زندہ انسان کا طواف کرنا جائز ہے۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

پست اللہ شریف کے علاوہ کسی بھی جگہ جیسے قبر یا مزار وغیرہ یا کسی بھی شخصیت، خواہ ہو زندہ ہو یا مردہ ہو، کا طواف کرنا حرام اور شرک ہے۔ کیونکہ طواف ایک عبادت ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص ہے، اور صرف پست اللہ شریف میں ادا کی جاتی ہے، اگر کوئی شخص اللہ کے ساتھ مخصوص اس عبادت کو کسی غیر اللہ کی طرف پھیر دیتا ہے، یا کسی دوسری جگہ کی طرف منتقل کر دیتا ہے، تو وہ شرک کا ارتکاب کرتا ہے۔ اور شرک تمام گناہوں سے بڑا گناہ ہے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

”إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونِ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ فَقَدْ افْتَرَىٰ إِثْمًا عَظِيمًا“ (سورة النساء: آیت 48)

بے شک اللہ تعالیٰ اس بات کو کبھی معاف نہیں کریں گے کہ اس کے ساتھ شرک کیا جائے، اور اس کے علاوہ جسے چاہے گا معاف کر دے گا، اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا اس نے بہت بڑا گناہ کیا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

[قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل](#)

جلد 02